



# پرل بس



کنوں آہی-5 پرگیس کپریشن اسکڈ

## پیداوار میں اضافہ

کی لاکیوں کی صلاحیت کو آنے والی گیس کی مقدار کو سنبھالنے اور کپریشن کی ضروریات کے پیش نظر جانچا جاسکے۔

نتیجے کے طور پر 2018 اور 2019 میں آہی-17، آہی-15، آہی-18، آہی-14 اور آہی-15 پر پانچ نوڑال کمپریسر پکیجز کی کامیابی سے تھیب کی گئی۔ جس کے بعد، ان میں سے چار کی کارکردگی کی جائی اپریل اور مئی میں مکمل کی گئی۔ ان نوڑال کمپریسرز سے کپریشن کی یومیہ صلاحیت 45 ایم ایل میں کی ایف گیس اور یومیہ 12500 بیرل مائی گیس ہے۔

در اصل کمپریسر یونٹ 100 پی ایل آئی جی جتنی کم گیس بھی سکشن کر کے 3 مرحلے کے کپریشن

کمپریسر پروجیکٹ 30 میں سے 20 کنوں سے گیس کا دباؤ بڑھا کر اے ایف میں پہلے ہی اپنی افادیت کا ثبوت دے رہا ہے جس کے بغیر فراہمی اور پلانٹ تک پہنچ کافی حد تک متاثر ہوتی ہے۔

لئے کی جانے والی تحقیق کو منظر رکھتے ہوئے کمپریسر پچھلے 4 سالوں سے آہی سے مسلسل پیداوار کی وجہ سے، ذخائر میں کی کے ساتھ ساتھ کنوں کی سہولت کی ضرورت تھی۔ اس لئے، بفرنٹ اینڈ انجینئرنگ ڈیزائن ایف ای ای ڈی) تحقیق کی گئی جس کے لئے مشیر انجھٹا کو روکنے اور پیداواری سطح کو برقرار رکھنے کے لئے، پلانٹ کی کنجائش کے مطابق، ذخائر میں موجود آپرینگ دباؤ اور متعلقہ بہاؤ کی شرح گیس کے بہاؤ

پاکستان پٹرولیم لمبینڈ (پی پی ایل) نے پیداوار میں اضافے اور موجودہ فیلڈز سے پیداوار میں کمی کو پورا کرنے کے لئے کوششیں جاری رکھی ہیں۔ اس میں، آہی فیلڈ جو 1980 کے اوائل ہی سے

پیداوار دے رہی ہے، اس کی مسلسل جانچ اور تحقیق جاری ہے۔ اس فیلڈ میں، گزشتہ چند عشروں میں مختلف مرحلے میں، مائع قدر تی گیس (ایل پی جی) /

قدرتی گیس مائع (این جی ایل) پلاش ایل اور ای ای ای ایل میں موجودہ یومیہ پیداوار کا حصول ممکن کی تنصیب کے ذریعے زیادہ پیداوار کا حصول ممکن ہوا ہے۔

فیلڈ کی موجودہ یومیہ پیداوار 16 ایم ایم ایس سی ایف گیس، 9500 بی پی خام تیل اور این جی ایل اور 250 ایم ٹی ایل پی جی ہے۔

سے گزار کر 1131 پی ایس آئی جی گیس دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

قبل ازیں، منصوبے پر عمل درآمد کی حکمت عملی کے طور پر، دونوں انجینئرنگ، پروکیورمنٹ، کنٹرولشن و کمپنی انجینئرنگ، پروکیورمنٹ، کنٹرولشن مینجنمنٹ (ای پی سی ایم) کے حوالے سے امکانات کا تجویز کیا گیا اور ای پی سی ایم کو لگت اور طریقہ کار کے لحاظ سے ترجیح دی گئی۔

ای پی سی ایم کے تحت، پی پی ایل نے کمپریسٹر پیٹش معہ معاون سامان خریدے بجکہ کمپریسٹر پیٹش کی تنصیب اور چلانے کے لئے تقریاتی معاهدے کئے گئے۔



کنوئیں آدمی-5 پر گیس کمپریشن اسکلڈ کے شیئر کا ایک مفتر



کنوئیں آدمی-15 پر گیس کمپریشن اسکلڈ کو باقتضال بھل کی فراہمی کے لئے مشی تو انائی کا پیٹش اور پیٹش رومن

نوڈال کمپریزور یونور لائے گئے۔ تاہم کنوؤں سے پیداوار کے حصوں میں، کنوؤں سے قریب تر ہونے کی وجہ سے نوڈال کمپریزور کو ترجیح دی گئی۔ کمپریزور کی میں فیٹر لائائن اپارہمن کے ساتھ تنصیب کی گئی تاکہ موجودہ یا مستقبل کے کنوؤں کی لائنوں کو ضرورت پڑنے پر کمپریزور سے منسلک کیا جاسکے۔

منتخب شدہ کمپریزور پیٹش API SPEC 11P میعاد کے مطابق ترتیب دیے گئے ہیں جنہیں لگت میں کی اور اگر ضرورت ہو تو، دوبارہ استعمال کے قابل ہونے کی وجہ سے ترجیح دی گئی۔

معیار کے مطابق ویل ہیڈ کمپریسٹر پیٹش میں کمپریشن سے پہلے سپر پیر، بلو۔ کیس و سلور، ائر کولر، دوران کمپریشن ائر کولر، ڈسچارج۔ ائر کولر، سکشن اسکر بلر، فائیر اینڈ گیس ڈیمپلر زار معد کیمپنیکشن ٹاور شاپ ہیں۔

چنانچہ ان کمپریزور پیٹش کو، کنوؤں کے لحاظ سے دور دراز علاقوں میں نصب کیا گیا ہے جہاں عموماً جمل نہیں ہوتی، چنانچہ ہر ایک نوڈال کمپریزور کے ساتھ 24 کلووات پیک مشتمی تو انائی نظام نصب کیا گیا ہے جو 120 کلووات فراہمی کے ساتھ ساتھ سال کم از کم 5 دن بیٹھی کے بیک۔ اپ دے سکتا ہے۔ کمپریزور منصوبہ 30 میں سے 20 کنوؤں سے گیس کا دباؤ بڑھا کر آدمی میں پہلے ہی اپنی افادیت کا ثبوت دے رہا ہے جس کے بغیر کنوئیں کی فراہمی اور پلاتٹ کی پیداواری صلاحیت کافی حد تک متاثر ہو سکتی تھیں۔

چتمی ایف ای ڈی تحقیق کے لئے تجاویز دیں جس کی رو سے ابتدائی مرحلے میں پانچ نوڈال کمپریزور نصب کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ دراصل، آدمی کے کمپریزور سسٹم کے لئے مختلف امکانات، بہموں ویل ہیڈ، فرنٹ اینڈ اور

گئی۔ تاہم، نئے کھو دے جانے والے کنوؤں میں مائع کی تراکیب میں چند کنوؤں سے حاصل ہونے والے پیداواری بہاؤ میں ہونے والی تبدیلیوں کے پیش نظر، کمپنی نے ابتدائی ایف ای ڈی تحقیق میں مختلف امکانات اور تجاویز کا از خود جائزہ لیتے ہوئے

چنانچہ مسابقاتہ بولی کے مرحلے کے بعد کمپریزور پیٹش (واکیشا ایریل) خریدے گئے اور بعد میں تنصیب کے لئے معہدے کا اجراء بھی ہوا۔ ابتدائی ایف ای ڈی تحقیق میں، مکمل ذخیرے کے لئے 11 ویل ہیڈ کمپریزور کی تنصیب تجویز کی

کی فراہمی کے لئے 10 ملین روپے کی منظوری دی۔

سوئی فیلڈ ہسپتال نے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو بھی سہولت فراہم کرنے کے لئے اقدامات کئے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگانائزیشن کے رہنمای خطوط کے مطابق آگاہی نشتوں کا اہتمام کیا گیا، مریضوں کے لئے ای آر میں اسکرینینگ ملکینک قائم کیا گیا۔ سینیٹا نزد کے استعمال، افراد میں سماجی فاصلے کو بیرونی بنا یا گیا۔ فیلڈ میں کے ایک بیگل میں قرطینیہ کرنے کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر روز آنکہ بہیا پر مریضوں کے معائیتے کرتے ہیں۔

#### مراسلات

ایمیڈیا، پروگریم

پاکستان پیٹرولیم لمبیڈ

پانچھویں منزل، پی آئی ڈی سی ہاؤس، ڈاکٹر ضیاء الدین احمد روڈ،

پی او کس 3942، کراچی 75530، پاکستان

ویب سائٹ: [www.ppl.com.pk](http://www.ppl.com.pk)

یوائے این: 111-568-568

فکس: 92-21-3568-2125

ترجمہ: سید ظفر الحق

تدوین و پیٹش: کار پوریٹ کیوں نیشنر ڈپارٹمنٹ

فونوگرافی: عبدالحکان

## ایڈی پیٹر کے قلم سے

اس ماہ کے شمارے کا آغاز پاکستان پیٹرولیم لمبیڈ (پی پی ایل) کی پیداوار میں اضافے اور موجودہ فیلڈز سے پیداوار میں کمی کو پورا کرنے کے لئے جاری کوششوں کی خبر سے ہوتا ہے۔ اس ضمن میں، آدمی فیلڈ میں گزشتہ چند عشروں میں مختلف مراحل میں، ایل پی جی/ این جی ایل پلائنس ا، ا، اور ۳۱ کی تنصیب کے ذریعے پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ فیلڈ کی موجودہ پیداوار یومیہ 168 ایم ایم ایس سی ایف گیس، یومیہ 9500 بی پی خام تبل اور این جی ایل اور 250 ایمٹی ایل پی جی ہے۔ ذخائر پیداواری شرح میں کمی اور ذخائر کی سطح کو برقرار کرنے کے لئے 2018 اور 2019 میں آدمی 17، آدمی 15، آدمی 18، آدمی 14 اور آدمی 15 پر پانچ نوڈال کمپریزور کا میابی سے تنصیب کئے گئے۔

دنیا بھر میں لوگوں کی بڑی تعداد 19-COVID کا شکار ہو رہی ہے۔ اس وبا سے بچاؤ، احتیاط، علامات و علاج سے متعلق معلوماتی نکات بھی اس شمارے میں شامل کئے گئے ہیں۔

COVID-19 وباً بیماری کے تناظر میں، پی پی ایل نے ایک ذمہ دار کمپنی کی حیثیت سے متاثرہ آبادیوں میں امدادی سرگرمیوں میں مدد اہم کرنے کے لئے غال کردار ادا کیا ہے۔ کمپنی کے بورڈ آف ڈائیکٹرز نے اپنے پیداواری علاقوں کی مقامی آبادیوں کے لئے راشن کے تھیلوں، ماسک اور پی ای بیز



## انتقال پر ملاں

پروگریم انجمنی دل گرفتگی کے ساتھ ائے ایم، سوئی فلیڈ گیس کپریئر اسٹیشن، ایڈمنیٹریشن، حیات محمد گنگٹی اور پیر دل میں، ڈڈا غان گنگٹی کی رحلت کی خبر شائع کر رہا ہے جو بالترتیب 29 اور 28 مئی، 2020 کو انتقال کر گئے۔

اللہ تعالیٰ علیہ السلام



حیات محمد گنگٹی نے 27 جولائی 2014 کو

پاکستان پٹرولیم لمبینڈ (پی پی ایل) میں ملازمت اختیار کی اور سوئی گیس فلیڈ میں 16 سال خدمات انجام دیں۔ مرحوم کے سوگواران میں 11 الی 6 بیٹیاں اور 5 بیٹیاں شامل ہیں۔ ڈڈا غان گنگٹی نے 3 اپریل 1991 کو پاکستان پٹرولیم لمبینڈ (پی پی ایل) میں ملازمت اختیار کی اور سوئی گیس فلیڈ میں 29 سال خدمات انجام دیں۔ مرحوم کے سوگواران میں 12 الی 8 بیٹیاں اور 7 بیٹیاں شامل ہیں۔



کپنی انتظامیہ اور عمل اہل خانہ کے ساتھ دلی تحریک کا انہما کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کرب کرم مرحومین کی روح کو جنت میں بچہ گہر افرمائے۔

- چکنائی اور تیل اعتماد پسند مقدار میں کھائیں
- چینی کی مقدار کو محدود کریں
- تروتازہ رہیں: پانی زیادہ پیش
- اکھل کے مضر استعمال سے پرہیز کریں
- شیر خوار بچے کے لئے ابتدائی 6 ماہ مان کا دودھ اہم ہے

COVID-19 کے دوران کھانے کو محفوظ بنانے کے لئے WHO کے پانچ نکات پر عمل کریں:

- 1 - صفائی رکھیں
- 2 - خام اور پاک ہوا الگ کریں
- 3 - اچھی طرح سے پاکیں
- 4 - کھانا محفوظ درجہ حرارت پر رکھیں
- 5 - محفوظ پانی اور خام اشیاء کا استعمال کریں

- بہترین والدین ہونے کا ثبوت دیں اور ہنی تناول کے وقت بچوں پر معمول سے زیادہ توجہ دیں
- تمباکو نوشی سے پرہیز کریں
- ہنی صحت کا خیال رکھیں

### کچھ مفید مشورے آپ کے کام آئیں گے:

- ریڈ یو، ٹی وی اور دیگر ذرائع سے معلومات حاصل کرتے رہیں
- معمولات کو بہتر بنا کیں
- ہنی تناول سے بچے کے لئے خبروں کی بہتان سے پرہیز کریں
- گھروں تک محدود رہنے کی وجہ سے سماجی رابطہ ضروری ہے
- اکھل اور نشیات کے استعمال سے گریز کریں
- اسکرین کا وقت کم سے کم رکھیں
- ویڈیو گیمز میں اعتماد کا خیال رکھیں
- شبت اور امیدا فراخیا لات کے پرچار کے لئے سوشن میڈیا کا استعمال کریں
- دوسرے کی مدد کو پشاور بنا کیں
- ہیلتھ و رکریز کی مدد کریں

COVID-19 سے متاثرہ شخص سے ایزاںی

- سلوک نہ کریں
- خوف غیریقینی اور تحوال کے حالات میں ایک عام روکنے ہے۔ لیکن بعض اوقات خوف کا ان طریقوں سے اٹھا کریا جاتا ہے جو دوسرا لوگوں کے لئے تکلف دہ ہوتا ہے۔



## COVID-19 انتباہ

دنیا بھر کے بیشتر ممالک میں COVID-19 کے کیسز دیکھنے گئے ہیں اور بہت سے لوگ اس وباء کا شکار ہو رہے ہیں۔ فی الحال، 400000 سے زائد اموات کے ساتھ ساتھ مرضیوں کی تعداد 7 ملین سے تجاوز کر چکی ہے۔ تاہم، جیسے اور پچھلے دوسرے ممالک میں حکام نے ان کی وبا کو کم کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پاکستان میں، 3000 اموات کے ساتھ ثبت واقعات کی تعداد ڈیڑھ لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔

### اپنی اور دوسروں کی حفاظت کرنا

آپ کچھ آسان احتیاطی مداہیر ختیر کر کے COVID-19 میں نافیکش ہونے یا پھیلنے کے امکانات کو کم کر سکتے ہیں۔

اپنے ہاتھوں کو بار بار اچھی طرح دھوئیں ایک دوسرے کے درمیان 1-2 میٹر (3-6 فیٹ) کا فاصلہ رکھیں

پہنچوں مقامات سے گریز کریں آنکھ، ناک اور منہ کو بار بار چھوٹے سے پرہیز کریں کھانے اور چینکنے کے دوران ہمہ ہمیں کا استعمال کریں

گھر پر ہیں اور معمولی علامات مثلًا کھانسی، سر درد، ہمکا بخار کی صورت میں خود کو علیحدہ کر لیں تا قیکلی علامات ختم ہو جائیں

اگر آپ کو بخار، کھانسی یا سانس لینے میں دشواری ہو تو طلبی مدد حاصل کریں اس وباء کے حوالے سے منتظر معلومات سے باخبر ہیں

اکھل سے بننے سینیٹا نَزَرَز کے محفوظ استعمال کے لئے ہدایات اگر آپ اکھل سے بننے سینیٹا نَزَرَز کا استعمال کرتے ہیں

### گھر پر محفوظ ہم گھر پر خود کا اعتماد کے ساتھ مصروف اور چاق و چوہندر رکھیں

- صحت مند خوارک کے لئے ہدایات
- پھل اور سبزیوں سمیت متعدد قسم کا کھانا کھائیں
- نمک کے استعمال میں کمی کریں

# ہم آپ کا خیال رکھتے ہیں

ماںک اور پی اسی پیز کی فراہمی کے لئے 10 ملین روپے کی منظوری دی۔

صحت سے متعلق صنوعات کے ساتھ ساتھ راشن کے تھیلوں کی طلب میں اضافے کے نتاظر میں ان کی بروقت خریداری اور لاک ڈاؤن کے دوران کمپنی کے

COVID-19 پھرولیم لمبینڈ (پی پی ایل) نے ایک ذمہ دار کمپنی کی حیثیت سے متاثرہ آبادیوں میں امدادی سرگرمیوں میں مدد فراہم کرنے کے لئے فعال کردار ادا کیا ہے۔ وفاقی وصولی حکومتوں نے قرطائیں کیپس کے



(درمیان میں) اے اڈھوک سلطان عمر ان ٹھہر سردار امدادی سامان (دائیں سے پہلے) ڈپٹی کمشنر، ضلع لاک علی عنان قمر کے جوابے ہوتے ہیں



(باہم) چیف انجینئر کندھ کوٹ گیس فیلڈ مقصود احمد ذاتی سامان تحفظہ سڑک ہیلتھ فیسر، ضلع کشور ڈاکٹر نذری احمد اعوان کو پیش کرتے ہوئے

قیام، لاک ڈاؤن کے نفاذ اور سفری پابندیوں کے ذریعے واہرے کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے ضروری اقدامات اٹھائے تھے۔ اس عین صورتحال میں، پی پی ایل کمپنی کے آپریشنل علاقوں میں یعنی والی آبادیوں کو فوری امداد فراہم کر کے حکومت کی کوششوں کو پورا کرنے کے لئے قدم بڑھایا ہے۔ واہرے سے منٹے کے لئے معیاری آپریشنل طریقہ کار، ذاتی سامان تحفظ (پی پی ایز) اور ماںک خصوصاً ہیلتھ و کرز کے لئے ضروری ہیں۔ مزید یہ کہ COVID-19 نے

پاکستان میں لوگوں کے معاش کو متاثر کیا ہے، جیسا کہ دنیا بھر میں رہا ہے، خاص طور پر لاک ڈاؤن کی پابندی کی وجہ سے روزمرہ کی مزدوری کرنے والوں اور انہیں میں پی پی ایل ہمیشہ تقاضا ارشادی کی صورتحال میں پیش کیا ہے۔ کمپنی کے عملے نے مطلوبہ علاقوں میں ان ضروری اشیاء کی بروقت فراہمی کو تیقین بنا یا۔ قومی سٹھ پر ہنگامی صورتحال میں پی پی ایل ہمیشہ تقاضا ارشادی کی صورتحال میں پیش کیا ہے۔ کمپنی نے ایک پیش تھا۔ تاہم، کمپنی میں ایک پیش کیا ہے۔ کمپنی نے متاثریں کی امداد میں پیش پیش رہی ہے۔ کمپنی نے 2005، 2008، 2013 اور 2015 میں زلزلے اور 2010، 2011 اور 2012 میں سیالاب سے متاثرہ افراد کو فوری امداد، طبی معاونت اور بھالی کے اقدامات کئے۔ پی پی ایل نے مرشدہ سپتال اور ہیلتھ کینٹر سینٹر کے اشتراک سے، باغ، آزاد جوں و شیر میں 2005 کے زلزلے کے متاثرین کے لئے مصنوعی اعظام کی فراہمی اور بعداز پیوند کاری علاج کے لئے ایک بھالی مرکز قائم کیا اور اس کے انتظامات سنچالے۔ اس مرکز سے 5000 سے زائد افراد مستفید ہوئے۔

# فرض کی پکار

چونکہ حالیہ ہفتوں میں کورونا وائرس وباًی مرض میں تیزی آئی ہے، پاکستان پھرولیم لمبینڈ (پی پی ایل) بھی مقامی آبادیوں کو انہیٰ ضروری طبی غمہداشت اور امدادی فراہمی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ پی پی ایل کے تحت چلنے والا سوئی فیلڈ سپتال، ڈیرہ گٹھی کے دورافتادہ علاقے میں ایک شبکت کردار ادا کر رہا ہے۔ ضلع ڈیرہ گٹھی میں یہ سپتال کمپنی کے ملازمین کے ساتھ ساتھ آس پاس کی آبادی کو بھی سہولیات فراہم کر رہا ہے اور 40 فیصد مریضوں کو صحت کی سہولت فراہم کر رہا ہے۔

## COVID-19 کے

آغاز کے ساتھ ہی ہسپتال نے حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو طبی سہولت فراہم کرنے کے لئے اقدامات کئے۔ ورثہ ہیلتھ آر گنائزیشن کے رہنماء خلائقوں کے مطابق



سوئی فیلڈ سپتال میں سرجری کی جاری ہے

COVID-19 کے پروٹوکول سے عملے کو آگاہ کرنے کے لئے نہستوں کا اہتمام کیا گیا تھا تاکہ واہرے کے پھیلاؤ کو کرنے کے لئے اقدامات کئے جاسکیں۔ سوئی فیلڈ سپتال میں، اوپی ڈی میں آنے والے مریضوں کے لئے، ای آر میں اسکریننگ مکینک قائم کیا گیا جہاں ایک ڈاکٹر اور دو پیرامیدی یکل عملہ، ایک خاتون اور دوسرا مرد، ہر مریض کو اپی ڈی میں اندرج کرنے سے پہلا اسکریننگ کرتے ہیں۔ امراض قلب مکینک کے علاوہ، بچوں کے امراض اور سر جیکل اپی ڈیز بھی کام کر رہی ہیں۔ جن مریضوں میں COVID-19 کی علامات پائی جاتی ہیں ان کی رہنمائی ای آر کے ڈاکٹر کرتے ہیں۔ پی پی ایز کے ساتھ ساتھ سینیجا نزورہ کے استعمال اور سماجی فاصلے کے پروٹوکول کا خیال رکھا جاتا ہے۔ فیلڈ میں کیمپنی کے ایک بنگل میں قرطائیہ وارڈ کے ساتھ تہائی کامرز بنا یا گیا ہے۔ ڈاکٹر روز آنکی بنیاد پر مریضوں کے معائینے کرتے ہیں، سر جیکل میں نے کمل پی ایز کا استعمال کرتے ہوئے ایس اپیزیر کے ساتھ پہگاہی سرجری جاری رکھی ہے۔ تشخیصی خدمات بشمول لیباریٹری، ایکس رے اور الٹراسونو گرافی بھی تفہیش کے لئے کھلا ہے۔ ایک ماہ امراضِ چشم اور نرنس چوپیں گھنے یہ روم میں مریضوں کی خدمت کے لئے موجود ہتھی ہے۔

## ہمارے لوگ

### پیدائش

- سید مسعودی، پروڈیکٹس آفسیر، پروڈیکٹس، کے باہم 22 میں کوئی بھی سید عبداللہ کی ولادت ہوئی۔
- محمد عمان، ہمیٹر میڈی یکل آفسیر، سوئی فیلڈ سپتال، کے باہم 19 میں کوئی بھی محمدی کی ولادت ہوئی۔
- عاصم علی، لمباری عینی ایالات (آپریشنز)، کندھ کوٹ فیلڈ میں کپریرائیشن، ہمیٹر میڈی یکل آفسیر، سوئی فیلڈ سپتال، کے باہم 27 اپریل کو بھی سید عبد المقتیہ کی ولادت ہوئی۔
- روزمری فرنانڈس، ہمیٹر ایڈمنیسٹریشن (ہالہ گمبٹ / مزانی) ریسورس نے 17 میں کوئی مدت ملازamt مکمل کی۔ انہوں نے پی پی ایل میں 30 برس خدمات انجام دیں۔
- فوڈ محاجر، قائم مقام ہرzel منیجمنٹ (ہالہ گمبٹ / مزانی) ایسٹ نے 15 میں کوئی مدت ملازamt مکمل کی۔ انہوں نے پی پی ایل میں 25 برس خدمات انجام دیں۔
- محمد حمیذ گٹھی، ٹکنیشن (آئی)، سوئی گیس فیلڈ، کے باہم 18 اپریل کو بھی ماہور حفظیہ کی ولادت ہوئی۔
- محمد فاروق، ڈپٹی چیف انجینئر، معیار، صحت، تغذیہ و ماحول، سوئی گیس فیلڈ نے 4 میں کوئی مدت ملازamt مکمل کی۔ انہوں نے پی پی ایل میں 28 برس خدمات انجام دیں۔
- محمد یوسف گٹھی، ٹکنیشن، سوئی گیس فیلڈ کے باہم 7 اپریل کو بھی حرام فاطمہ کی ولادت ہوئی۔